128

آیات نمبر 118 تا 127 میں مسلمانوں کو تلقین کہ جو کچھ اللہ نے تمہارے لئے حلال قرار دے دیا ہے وہ کھاؤ اور گمراہ لوگوں کی بات نہ مانو۔ جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو وہ مت کھاؤ۔ ایک ہدایت یافتہ شخص ایک گمراہ کے برابر نہیں ہو سکتا۔ کفار کا مطالبہ کہ ہم پر بھی ویسے ہی وحی نازل ہو جیسے رسول اللہ ﷺ پر ہوتی ہے۔ اللہ جسے چاہے نبوت کے لئے چن لیتا ہے اور صرف اسی پر وحی نازل ہوتی ہے۔ اللہ جسے ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے۔

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ پھر اگر تم
لوگ اللہ کی آیات پر ایمان رکھتے ہو تو ان حلال جانوروں میں سے کھاؤ جس پر ذبح کرتے
وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ
فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ آخر تمہارے پاس کیا عذر
ہو سکتا ہے کہ تم اس جانور میں سے نہ کھاؤ جس پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو حالانکہ
اللہ نے ان تمام جانوروں کی تفصیل بتا دی ہے جن کو تم پر حرام کیا گیا ہے سوائے یہ کہ تم
کسی وقت مجبور ہو جاؤ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ اور یقیناً بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ بلا کسی علم و تحقیق کے
محض اپنی خواہشات کی بنا پر لوگوں کو بہکاتے پھرتے ہیں بے شک آپ کا رب ان حد سے
تجاوز کرنے والوں کو خوب جانتا ہے وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اور تم ظاہری گناہوں کو بھی
چھوڑ دو اور باطنی گناہوں کو بھی چھوڑ دو، بلاشبہ جو لوگ گناہ کا ارتکاب کر رہے ہیں ان
کو عنقریب ان کے اعمال کی سزا ملے گی وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ
عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ اور جس جانور پر ذبح کرتے وقت اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اس میں

سے نہ کھاؤ۔ بلاشبہ اس کا کھانا کھلی نافرمانی ہے وَ اِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى
اَوْلِيٰٓـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَ اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ۝١٢١ اور
بے شک شیاطین اپنے رفیقوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے رہتے ہیں کہ تم سے بیکار جھگڑا
کریں اور اگر تم نے ان کی اطاعت کی تو یقیناً تم بھی مشرک ہو جاؤ گے رکوع [١٤] اَوَ
مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي
الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ کیا ایک ایسا شخص جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اسے
زندگی بخشی اور ہم نے اس کو ایک ایسا نور عطا کیا جس کی روشنی میں وہ لوگوں کے درمیان
چلتا پھرتا ہے بھلا یہ اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا ہوا ہو اور ان
تاریکیوں سے نکل نہ سکتا ہے ایسا شخص جو کفر کی گمراہی میں مبتلا ہے اللہ کے نزدیک اسکی مثال
مردہ شخص کی طرح ہے اور جو شخص ایمان لے آیا اس کی مثال زندہ انسان کی ہے كَذٰلِكَ
زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٢٢ اسی طرح کافروں کے وہ برے اعمال جو وہ کر
رہے ہیں ان کی نظر میں خوشنما بنا دیئے گئے ہیں وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ
اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے بڑے
مجرموں کو موقع دیا ہے کہ وہ اس بستی میں مکرو فریب کرتے رہیں وَ مَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا
بِاَنْفُسِهِمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ۝١٢٣ درحقیقت وہ اپنے آپ ہی کو دھوکہ دے رہے ہیں
لیکن ان کو اس بات کا بھی شعور نہیں ہے وَ اِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ
حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ اور
جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو کہتے ہیں ہم تو اس وقت تک ایمان نہ لائیں گے جب

تک ہمیں بھی وہی کچھ نہ دیا جائے جو اللہ کے رسولوں کو دیا گیا ہے، لیکن یاد رکھو کہ اللہ ہی
بہتر جانتا ہے کہ وہ اپنا منصب رسالت کس کو بخشے، منکرین کا کہنا تھا کہ ہم اس وقت تک ایمان
نہیں لائیں گے جب تک وہ ساری نشانیاں جو رسول کو دی جاتی ہیں ہمیں بھی نہ دی جائیں، ہم پر
بھی وحی نازل ہو سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ
بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ عنقریب ان مجرموں کو اپنی مکاریوں کی پاداش میں اللہ کے ہاں
ذلت اور سخت عذاب سے دوچار ہونا پڑے گا فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ
صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ جس شخص کو اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لیے
کھول دیتا ہے وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ
فِي السَّمَآءِ ؕ اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرنا چاہتا ہے اس کے سینہ میں اتنی گھٹن پیدا
کر دیتا ہے، جیسے وہ بڑی دقت سے بلندی کی طرف آسمان پر چڑھ رہا ہو جو شخص خود گمراہی پر
اصرار کرے تو اس کے لئے ہدایت کا راستہ بند کر دیا جاتا ہے كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ
الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ اسی طرح اللہ تعالیٰ ایمان نہ لانے والوں پر
ناپاکی اور عذاب مسلط کر دیتا ہے وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ اور یہ دین اسلام
ہی آپ کے رب کا بتایا ہوا سیدھا راستہ ہے قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾
بیشک ہم نے نصیحت قبول کرنے والے لوگوں کے لئے آیات کو کھول کھول کر بیان کر دیا ہے
لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اس صحیح طرزِ عمل
کی وجہ سے جو انہوں نے اختیار کیا، اُن کے رب کے پاس ان کے لیے امن و امان والا گھر ہے اور
اللہ ہی ان کا دوست اور مددگار ہے قیامت کے دن ان کے اعمال کی وجہ سے انہیں جنت میں
بہترین گھر دیا جائے گا۔

[# 128]

In Verses 118 to 127 Muslims are advised to consume what Allah has made permissible for them, and do not heed the words of misguided people. Do not consume anything on which the name of Allah has not been mentioned. A guided person cannot be equated with a misguided one. The disbelievers claim that revelation should descend upon them just as it does upon the Messenger of Allah [Peace be upon him]. Allah chooses whom He wills for prophethood, and revelation descends only upon them. Allah opens the heart of the one whom He wants to guide towards Islam.

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ
مُؤْمِنِيْنَ﴿۱۱۸﴾

If you have faith in the signs of Allah, then eat [from those permissible animals] upon which Allah's name has been mentioned [at the time of slaughtering.]

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ
لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ

Why should you not eat [the animals] on which Allah's name has been mentioned [at the time of slaughtering], while He has, indeed, made distinct for you all that He has forbidden to you, except you are constrained to do so [and have no other choice].

وَ اِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿١١٩﴾

For indeed, many lead [others] astray by their whims, without any knowledge. Surely, your Lord is well aware of those who transgress these limits.

وَ ذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَ بَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ
الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿١٢٠﴾

And abstain from [all kind of] sins, whether committed openly or secretly. Surely, those who are committing sins, shall soon be punished for their deeds.

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ اِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ

Do not eat [from that] animal over which the name of Allah was not pronounced [at the time of slaughter]. Indeed, it is an act of sheer disobedience.

وَ اِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَ
اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ رکوع [۱۴]

Indeed, the devils inspire their associates to create disputes with you [to eat the prohibited meat]. And if you obey them, you will surely be an idolater [mushrik].

اَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي
النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ

So, is the one who was dead and whom we gave life and for whom We made light by which he may walk among people-could ever be like one who is in [veils] of darkness from which he can never come out.

The example of a person in the state of disbelief is like that of a dead person in the sight of Allah. And the example of a person who believes, is like that of a living person.

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

Thus the deeds of disbelievers have been made pleasing to them.

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ

And similarly, We have made in every town, leaders among its criminals that they may conspire in it.

وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

And they do not conspire except against their own souls, but [unfortunately] they do not perceive it.

وَ اِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ
اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ

And when a sign comes to them [from Allah], they say, 'We will not believe until we are given [the same] as what Allah's messengers were given.' [Remember that] Allah knows best upon whom to bestow His message.

سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ
شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٤﴾

Those who committed sin shall soon suffer from disgrace before Allah and face severe punishment for what they used to conspire.

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ

So, whomsoever Allah wills to give guidance, He opens his heart for Islam [a willing submission to Allah].

وَ مَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى السَّمَآءِ ؕ

and whomsoever He wills to let go astray, He makes his breast narrow and constrained, as though he were climbing up to the sky.

When a person [himself] insists on willful misguidance, the path of guidance is closed off for him.

كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

This is how Allah places the punishment on those who do not believe.

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ

And this [islam] is the path of your Lord, a straight path.

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾

Indeed, We have made the verses elaborate for people who accept the advice.

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾

For them there is the Abode of Peace with their Lord, and He is their Guardian because of all [the good] that they used to do.